20 جنوری، 2012

فائنانشل لٹریسی پروگرام سے مالیاتی شعبے کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو فائدہ پہنچے گا، یاسین انور

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر جناب یاسین انور نے کہا ہے کہ مالیاتی خواندگی کے قومی پروگرام (قومی فائنانشل لٹریسی پروگرام) سے مالیاتی خدمات کی فراہمی میں وسعت آئے گی اور اس سے مالیاتی شعبے کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو فائدہ پہنچے گا۔

آج اسٹیٹ بینک کے لرننگ ریسورس سینٹر، کراچی میں مالیاتی خواندگی کے پروگرام کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کے تحت ابتدائی طور پر پاکستان کے غریب اور محروم لوگوں کو بنیادی مالیاتی معلومات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ پائلٹ فائنانشل لٹریسی پروگرام کے تحت پرسنل فائنانس سے متعلق چھ اہم موضوعات جن میں بجٹ سازی، بچتیں، سرمایہ کاری، قرض کی انتظام کاری، مالیاتی مصنوعات، برانچ لیس بینکنگ اور صارفین کے حقوق و ذمہ داریوں کے بارے میں آگہی اور کم آمدنی والے طبقے کے تقریباً 50 ہزار استفادہ کنندگان کو معلومات فراہم کی جائیں گی۔

پاکستان کا یہ پہلا قومی فائنانشل لٹریسی پروگرام ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی)، پاکستان بینکس ایسوسی ایشن (پی بی اے)، پاکستان مائیکرو فائنانس نیٹ ورک (پی ایم این)، پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (پی پی اے ایف) اور ریسرچ اینڈ پوائنٹ کے تعاون و اشتراک سے شروع کیا گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام استفادہ کنندگان کے فائنانشل لٹریسی گیپ اسسمنٹ سروے کے بعد وضع کیا گیا ہے، یہ سروے نصاب اور آگہی کی حکمت عملی کی تیاری اور ترویج میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ نصاب کا اردو، سندھی، پنجابی، پشتو اور بلوچی سمیت قومی اور اہم علاقائی زبانوں میں ترجمہ کیا جائے گا۔

اسٹیٹ بینک کے گورنر نے کہا کہ اس پروگرام کے لئے ایشیائی ترقیاتی بینک کے مالیاتی خدمات تک رسائی میں بہتری کے فنڈ (IAFSF) کے تحت مالی تعاون کیا گیا ہے اور اسے IAFSF کمیٹی جس میں اسٹیٹ بینک، پاکستان بینکس ایسوسی ایشن، پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ، پاکستان مائیکرو فائنانس نیٹ ورک، تعلیمی شعبے اور ایشیائی ترقیاتی بینک کی نمائندگی شامل ہے، کی نگرانی میں نافذ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پائلٹ مرحلے کی تکمیل کے بعد اس کے نتائج کی کسی تیسرے فریق سے تشخیص کرائی جائے گی اور پائلٹ مرحلے کے تجربے اور نتائج کی تشخیص کی بنیاد پر ملک بھر میں نصف ملین سے زائد استفادہ کنندگان کے ہدف کے ساتھ پروگرام میں وسعت لائی جائے گی۔

جناب یاسین انور نے کہا کہ استفادہ کنندگان کے تربیتی سیشنز کے علاوہ، عوام تک بڑے پیمانے پر رسائی کے لئے آگہی کی حکمت عملی میں اسٹریٹ تھیٹرز، بورڈ گیمز، کامک اسٹرپس (comic strips)، سرگرمیوں پر مبنی مقابلے، ویب سائٹ اور میڈیا مہم شامل ہیں۔ تربیتی سیشنز بینکوں، مائیکرو فائنانس بینکوں اور مائیکرو فائنانس اداروں سے ان کی دلچسپی اور مقررہ معیار پر پورا اترنے کے طریقے کی بنیاد پر کرائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹنرز کی شراکت کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے ان پارٹنرز کی پروفیشنل فیس اور دیگر اخراجات (out of pocket expenses) کی ادائیگی پروگرام کے بجٹ سے کی جائے گی۔

انہوں نے کہا کہ مقامی اداروں کے علاوہ اس پروجیکٹ میں مالیاتی خواندگی کے بین الاقوامی اداروں جن میں مائیکرو فائنانس اپرچونیٹیز (Microfinance Opportunities)، فن مارک ٹرسٹ، ایسوسی ایشن آف مائیکرو فائنانس انسٹی ٹیوشنز آف یوگنڈا (AMFIU)، سیوا بینک (Sewa Bank)، مائیکرو فائنانس انوویشن سینٹر فار ریسورس اینڈ آلٹرنیٹیوز (MICRA)، ورلڈ بینک انسٹی ٹیوٹ، Aflatoun اور دیگر شامل ہیں، کے ساتھ بھی شراکت داری کی گئی ہے۔

گورنر، اسٹیٹ بینک نے کہا کہ صارفین کے تحفظ اور مالیاتی خواندگی کو کسی بھی فائنانشل انکلوژن پروگرام کے بنیادی جزو کی حیثیت حاصل ہونی چاہئے، یہ اب واضح ہو چکا ہے کہ ان پالیسیوں سے جن میں مالیاتی مصنوعات کی فراہمی اور خدمات میں تبدیلی پر تمام تر توجہ مرکوز کی گئی ہے، صارفین مکمل آگہی سے محروم رہتے ہیں اور مالیاتی منڈیوں میں شرکت سے گریز کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مالیاتی خواندگی کے پروگرام کا ہدف فائنانشل انکلوژن سے وسیع تر ہونا چاہئے اور اس کے تحت صارفین کے حقوق اور ذمہ داریوں سے انہیں آگاہ کرنا اور ایک منصفانہ، وسیع تر اور ٹھوس مالیاتی شعبے کی تعمیر کے طریقہ کار کے بارے میں صارفین کی آگہی میں اضافے کا ہدف حاصل کیا جانا چاہئے۔

انہوں نے کہا کہ وہ مالیاتی خدمات فراہم کرنے والوں کی اس پروگرام میں شراکت اور اپنے صارفین کے بہترین مفاد میں احتساب اور ذمہ داری کی متوازن سطح پر پیش رفت کرنے کی حوصلہ افزائی کرنا پسند کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مالیاتی اداروں کو ایک پروڈکٹ یا سروس فروخت کرنے سے قبل صارفین کو اپنی تمام شرائط و ضوابط سے مکمل طور پر آگاہ کرنا چاہئے۔

جناب یاسین انور نے کہا کہ کئی غریب اور غیر غریب افراد کے پاس بینک اکاؤنٹ نہیں ہے اور ان میں سے بہت کم کو اس بات کا ادراک ہے کہ اس صورت میں پرسنل فائنانشل مینجمنٹ کی ضرورت پڑنے پر وہ کس طرح فائدے سے محروم رہتے ہیں۔ پاکستان ایکسس ٹو فائنانس سروے (A2FS) کے تحت آبادی کے صرف 12 فیصد کی باقاعدہ مالیاتی خدمات تک رسائی ہے جبکہ بقیہ 88 فیصد میں سے 32 فیصد کو بے قاعدہ ذرائع سے مالیاتی خدمات حاصل ہوتی ہیں اور 56 فیصد مکمل طور پر مالیاتی خدمات سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ A2FS کے تجزیئے کے مطابق مالیاتی خدمات سے محروم آبادی کے تقریباً 40 فیصد نے مالیاتی خدمات سے محرومی کی بڑی وجہ مالیاتی مصنوعات کے بارے میں ادراک کی کمی بیان کی ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس صورتحال سے مالیاتی خدمات سے محرومی کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے مالیاتی خواندگی کی ضرورت کی نشاندہی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالیاتی خواندگی کو حالیہ برسوں کے دوران ترقی یافتہ اور ترقی پذیر دونوں ملکوں میں نمایاں اہمیت حاصل ہوئی ہے اس لئے اس شعبے میں بہترین طریقے ابھی ارتقاء پذیر ہیں۔

انہوں نے مالیاتی خدمات کی فراہمی میں وسعت کے لئے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے اختیار کئے جانے والے روایتی اور غیر روایتی اقدامات پر بھی روشنی ڈالی، جو درج ذیل ہیں:

1۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے کم آمدنی والے صارفین کے لئے ایک سادہ مالیاتی پروڈکٹ بیسک بینکنگ اکاؤنٹ (بی بی اے) متعارف کرائی۔

2۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بالخصوص کم آمدنی والے صارفین کی طلب کو پورا کرنے کے لئے 2001 میں مائیکرو فائنانس ضوابط متعارف کرائے۔

3۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے جغرافیائی رکاوٹوں کو ختم کرنے کے لئے ریٹیل ایجنٹس اور موبائل فون ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے برانچ لیس بینکنگ سمیت متنوع طریقے اختیار کئے۔

4۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان امدادی اداروں کے تعاون سے مختلف اقدامات (market interventions) کر رہا ہے جن میں درج ذیل شامل ہیں:

I۔ اداروں کو مستحکم بنانے کا فنڈ (ISF) بڑے اور درمیانے مائیکرو فائنانس بینکوں اور مائیکرو فائنانس اداروں کو انسانی وسائل، انفارمیشن ٹیکنالوجی، پروڈکٹ ڈیولپمنٹ، رسک مینجمنٹ سسٹمز، کاروباری منصوبوں اور برانچ لیس بینکنگ کی ترقی کے شعبے میں اہم سرمایہ کاری کے لئے گرانٹ فنڈنگ فراہم کر رہا ہے۔

II۔ مائیکرو فائنانس کریڈٹ گارنٹی فیسلٹی جزوی ضمانتوں کے ذریعے ہول سیل کمرشل فنڈنگ کے حصول کے لئے مائیکرو فائنانس کو مالیاتی مارکیٹوں سے منسلک کرے گی۔

III۔ اسی طرح فائنانشل انوویشن چیلنج فنڈ (FICF) سے متنوع منصوبوں اور ڈلیوری کی لاگت میں کمی کے لئے نئی مارکیٹوں کی آزمائش کے لئے گرانٹس، سسٹمز اینڈ پروسیجرز کو مزید فعال بنانے، مالیاتی خدمات کی وسیع طلب کو پورا کرنے کے لئے نئے راستے ہموار کرنے میں مدد ملے گی۔

IV۔ مالیاتی خدمات تک رسائی میں بہتری کا پروگرام جس کا آج کے اس پروگرام میں تعاون شامل ہے۔

تاہم انہوں نے کہا کہ یہ زیادہ تر رسد کے حوالے سے اقدامات ہیں جن کے تحت رکاوٹیں دور کر کے مالیاتی خدمات کی فراہمی میں وسعت لانے کا مقصد حاصل کیا جا رہا ہے اور ان سے ایک حد تک مالیاتی خدمات کی فراہمی وسیع ہوئی ہے، لیکن طلب کے حوالے سے اقدام یعنی مالیاتی خواندگی اور صارفین کی آگہی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالیاتی آگہی کی کمی اور مالیاتی خدمات سے محروم گروپس کے اعتماد کی کمی مالیاتی خدمات تک رسائی میں بڑی رکاوٹ ہیں۔

☆☆☆: